موضوع: عرسِ اعلحضرت

امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان ”علیہ رحمۃ الرحمٰن“

دوسری قسط

# بیاناتِ خوشتر رحمۃ اللہ علیہ

شیخِ طریقت، رہبرِ شریعت، مبلغ اسلام

حضرت علامہ مولانا

## حافظ محمد ابراہیم خوشتر رحمۃ اللہ علیہ

صدیقی قادری رضوی حامدی

زیرِ سرپرستی

شہزادہ علامہ خوشتر، پیرِ طریقت

حضرت علامہ مولانا محمد مسعود اظہر قادری رضوی

سجادہ نشین دربار خوشتر

زیرِ سایہ

شہزادہ علامہ خوشتر، خلیفہ تاج الشریعہ

حضرت مولانا الحاج محمد میاں خوشتر صدیقی قادری

سرپرستِ اعلیٰ

مولانا محمد ابراہیم خوشتر میموریل سوسائٹی



باہتمام

مولانا محمد ابراہیم خوشتر میموریل سوسائٹی

سنی رضوی سوسائٹی انٹرنیشنل


مکتبہ دار الرضا

عالمی روحانی مرکز دار الرضا انٹرنیشنل جھنگ سٹی



TEL: +92 300 6504263, +44 778 9699501

www.darulraza.net, Email: darulraza@gmail.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نام کتاب:........................بیاناتِ خوشتر ”رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ“ (قسط دوم)

اسپیکر:..............حضرت علامہ مولانا محمد ابراہیم خوشتر قادری ”رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ“

موضوع:........................عرسِ اعلیحضرت الشاہ امام احمد رضا خان ”رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ“

زیرِ سرپرستی:....................شہزادہ علامہ خوشتر حضرت مولانا محمد مسعود اظہر سجادہ نشین

زیرِ سایہ:................شہزادہ علامہ خوشتر حضرت مولانا الحاج محمد میاں خلیفہ تاج الشریعہ

زیرِ نگرانی:................حضرت علامہ مولانا مفتی ابو نعمان عرفان شریف مدنی

بااہتمام:....................مولانا محمد ابراہیم خوشتر میموریل سوسائٹی

سنی رضوی سوسائٹی انٹرنیشنل

تحریر وترتیب:............حافظ محمد اصغر عطاری (شعبہ تحریرات دارالرضا انٹرنیشنل)

صفحات:.....................12

پبلشر:.........................مکتبہ دارالرضا جھنگ سٹی



**مکتبہ دارالرضا**

عالمی روحانی مرکز دارالرضا انٹرنیشنل

بستی شہنی والی، وارڈ نمبر 7، پرانا چنیوٹ روڈ، جھنگ سٹی

TEL: +92 300 6504263, +44 778 9699501

www.darulraza.net, Email: darulraza@gmail.com

اعوذ بالله من الشیطن الرجیمo بسم الله الرحمن الرحیم o

قال الله تبارک وتعالی ورسوله ونبیه وحبیبه وکریمهo

ان الله وملئکته یصلون علی النبی ط یاایھاالذین امنو صلو علیه وسلموا تسلیماo

اللھم صل علی سیدنا ومولانا محمد وعلی ال سیدنا ومولانا محمد وبارک وسلم

الا ان اولیاء الله لا خوف علیھم ولا ھم یحزنون

عزیزو، دوستو، حاضرین آپ یہاں آئے ہیں بڑی دور دور سے امامِ اہلسنت امام احمد رضا خان ''رحمۃ اللہ تعالی علیہ'' کے عرس شریف میں اور یہ فقیر بھی بڑی دور سے امامِ اہلسنت کی بارگاہ میں حاضری دینے کیلئے حاضر ہوا ہے۔ میں آپ سے پوچھتا ہوں۔ سنئے Religious امام کیا ہے؟ آپ کا مذہب آپ سے کیا کہتا ہے؟ آپ کا مذہب آپ سے کیا مانگتا ہے؟ ہم لوگ خدا کے فضل سے سب انہی کے ہیں۔ قادریوں رضویوں کی بڑی تعداد ہے آپ انہی سے پوچھئے کہ آپ کے مشائخ آپ سے کیا مانگتے ہیں؟ شریعت وطریقت کیا کہتی ہے آپ سے؟ آج کا دور عزیزو، دوستو! آج کوئی بات کرتا ہے تو پھر جاننا چاہتا ہے اس کی فیملی کیا کہتی ہے؟ اس کی فیملی کیا چاہتی ہے؟ دوستوں کا نظام کیا ہے؟ اس کا ہیلتھ کیا کہتا ہے؟ اس کا Wealth کیا کہتا ہے؟ آج کا امام اور خطیب ممبر پر بیٹھ کر جب خطبہ دیتا ہے تو بہت سے لوگ اس کو دیکھتے ہیں۔ ہمارے مقتدی کیا چاہتے ہیں؟ کمیٹی والے کیا چاہتے ہیں؟ ہمارے دوست کیا چاہتے ہیں؟ ہر آدمی کے سامنے اس کا امام ہے۔ آپ سوچئے گا کہ آپ کے پاس کیا امام ہے جو آپ فیصلہ کرسکیں۔ لیکن میں ان سارے اماموں کو Refused کرتا ہوں، سارے اماموں ختم کرتا ہوں۔ میں اپنے امامِ اہلسنت امام احمد رضا خان

قادری ''رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ'' کی بارگاہ میں نذرانہ عقیدت پیش کرنے کیلئے آپ کے سامنے حاضر ہوا ہوں۔

## سفر کی ممانعت کے باوجود حاضری

میرے عزیز و، میرے دوستو! بہت دنوں سے فزیکلی میں ٹھیک رہتا ہوں ڈاکٹروں نے سفر کیلئے بھی منع کیا ہوا ہے۔ میری فیملی کے لوگوں نے بھی منع کیا ہے مورشش نہ جائیں۔ عزیز و دوستو! فیملی کے لوگ منع کرتے ہیں کہ بھائی شپینے پہ مت جاؤ، تو سوچیے کہ آپ کیا فیصلہ کریں گے؟ آپ میں سے کوئی شخص ڈاکٹر کے کہنے کے مطابق، فیملی کے امام کے مطابق کوئی آدمی شپینے میں نہیں آئے گا۔

## مورشش میں اعلحضرت کا کام

عزیز و، دوستو! میں آپ کے پاس حاضر ہوں۔ کیوں؟ بس! یہ سمجھنے کی کوشش کرنی ہے۔ میں نے پچاس سال پہلے اپنے پیر و مرشد سے وعدہ کیا تھا کہ اپنے استادِ محترم حضرت شیخ الحدیث مولانا سردارِ احمد ''رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ'' سے میں نے عرض کیا تھا کہ حضور دعا فرمائیے کہ میں کچھ اعلیحضرت الشاہ امام احمد رضا خان ''رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ'' کے نام کا اور کام کا کچھ کام کر سکوں۔

میرے عزیز و میرے دوستو! وہ وعدہ تھا 1965 میں جامع مسجد میں، مورشش میں ابھی آپ نے سنا کہ اعلیحضرت الشاہ امام احمد رضا خان ''رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ'' کا کام مورشش میں کرنا اتنا آسان نہیں لیکن یہ فیضان ہے امام احمد رضا خان ''رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ'' کا کہ قدم قدم پر ان کی کرامت نے جلوہ فرمایا اور میں آگے بڑھتا گیا۔

## صحن میں جنازہ

عزیزو دوستو! وقت ہو چکا ہے اور ہم حصہ لینے کیلئے اور بھیک مانگنی تھی یاد رکھیئے۔لیکن سنو میں نے مورشش میں کیا کیا؟ میرے امام نے کیا کرایا؟ بس اتنی بات سمجھ لیجئے کہ جو کام میرے سامنے آیا، جو بات میرے سامنے آئی میں نے نہیں پوچھا کہ امام احمد رضا ''رحمۃ اللہ تعالی علیہ'' کیا کہتے ہے؟ ان کا ارشاد کیا ہے؟ میں نے لوگوں کی بات نہیں سنی، لوگوں نے مجھ سے کہا، سنو کان کھول کر سنو! مولویوں کا کام یہ ہے کہ جدھر سے کوئی بات سنائی دی۔۔۔دوستوں کا کام یہ تھا، میٹریل امام یہ تھا، میں امام تھا وہاں امام کا یہ کام تھا کہ مزے کی امامت کروائے جاؤ، معاوضہ جو ملتا ہے وہ لئے جاؤ اور ادھر ادھر کی بات نہ کرو۔ جانتے ہو؟ میری ڈائری کو دیکھو! 65عیسوی میں پہلا جنازہ ہوا ہے۔ جنازے تو بہت ہوتے تھے اور میری موجودگی میں آئے اور مجھ سے کہا گیا کہ آپ صحن میں نمازِ جنازہ پڑھائیں گے، آپ حضرات بھی صحن میں نمازِ جنازہ پڑھتے ہیں۔کوئی خیال نہیں کرتا کہ صحن میں نمازِ جنازہ صحیح ہے یا غلط؟ اس میں کوئی ثواب ہے یا نہیں؟ کوئی نہیں دیکھتا۔

## کوئی اجر نہیں

عزیزو، دوستو! میرے امام کی اللہ نے کرامتیں دکھائیں۔سیدی اعلیحضرت امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان ''رحمۃ اللہ تعالی علیہ'' کا رسالہ میں نے دیکھا اور شریعت دیکھی۔اس میں لکھا ہوا ہے کہ ''لَا اَجْرًا'' یعنی کہ کوئی اجر نہیں۔

عزیزو، دوستو! میں نے دوستوں کو کہہ دیا کہ میں نے صحن میں نمازِ جنازہ نہیں

پڑھانا۔ مسلمانوں کی سوچ سمجھنے کی کوشش کرو، دین کو جاننا آسان ہے، دین پر عمل کرنا مشکل ہے۔ عالم بننا تو بہت آسان ہے، پیر بننا بھی بہت آسان ہے لیکن پیر بن کر عالم بن کر اپنے شیخ کے مطابق، استاد کے مطابق عمل کرنا مشکل ہے۔ میں نے اپنی ڈائری میں لکھا کہ آج جنازہ آیا اور مجھے کہا گیا۔ اچھا اب آپ کہیں گے کہ بہت سے لوگ صحن میں نمازِ جنازہ پڑھاتے ہیں کیا وہ عالم نہیں ہیں؟

میرے عزیزو، میرے دوستو! ابھی آپ نے جانا کہ عالم ہونا آسان ہے لیکن عمل کرنا بہت مشکل ہے۔ آدمی کے سامنے میٹریل امام ہوتا ہے، دنیا ہوتی ہے کیا یزید نہیں جانتا تھا کہ امام حسین کون ہیں؟ وہ تو صحابی کا لڑکا تھا، اُس کو سب معلوم تھا۔ لیکن ظالموں نے مجبور کیا جو بھی اُس نے کیا وہ گیا فارغ۔۔ ہماری مسجدوں میں رِیت یہ ہے کہ بعض مسجدیں اماموں کو خوش کرنا چاہتی ہیں کیوں؟ کیوں کہ کمیٹی چاہتی ہے۔ اچھا مزے کی بات یہ ہے کہ سات سال تک صرف میری وجہ سے صحن میں نمازِ جنازہ نہیں ہوئی بلکہ الگ ہوئی۔ آپ سوچیے کہ اگر وہ حق تھا تو پھر کیوں ایسا ہوا؟ جہاں جامع مسجد میں، اور میں غیبت نہیں کر رہا مسئلہ بتا رہا ہوں کہ اب اگر مسجد کے متولی زندہ ہوتے تو وہ اس بات کی گواہی دیتے کہ ٹھیک ہے نمازِ جنازہ صحن میں نہیں پڑھاتے، جہاں آپ پڑھاتے ہیں وہاں پڑھائیں۔ سات سال تک میرے دوستو مسئلہ یہی رہا اور نمازِ جنازہ اعلیحضرت امامِ اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان ''رحمۃ اللہ تعالی علیہ'' کے قول کے مطابق الحمدللہ مسجد کے صحن سے الگ نمازِ جنازہ ہوتی رہی۔

## اقامت میں کھڑا ہونا

عزیزو، دوستو! مسئلہ یہ پیدا ہوا کہ ''حی علی الصلوٰۃ'' پر کھڑا ہونا چاہیئے یا ''حی علی الفلاح'' پر؟ کہنے لگے کہ یہ بڑا ضروری ہے یہ عجیب نہیں ہے امام کی طرح؟ میں نے کہا نہیں، یہ نئی بات نہیں ہے۔ ایک جنازہ بہت اہم تھا جب میں جامع مسجد تھا، میں خطیب تھا اور آپ جانتے ہیں کہ خطیب و امام کی یہ ذمہ داری ہوتی ہے کہ وہ نمازِ جنازہ پڑھائے، میں نے انکار کردیا، میں نے کہا نہیں۔ اُس زمانے میں ایک بہت مشہور و معروف آدمی آگیا۔ انہوں نے مجھ سے کہا کہ صاحب! آپ کیوں نہیں نمازِ جنازہ پڑھا رہے؟ میں نے کہا اس لئے نہیں پڑھایا کہ شریعت کا یہ حکم نہیں ہے۔ تو انہوں نے کہا کہ پہلے بھی علماء پڑھا رہے ہیں اور اب بھی پڑھا رہے ہیں۔ میں نے کہا۔ پھر ان سے پوچھو، میں اُن کا ذمہ دار نہیں ہوں کہ انہوں نے پڑھایا یا نہیں پڑھایا، وہ جانیں اُن کا کام جانے۔ لیکن میں جو کچھ عرض کر رہا ہوں، کوئی عالم کوئی پیر یہ ثابت کردے کہ یہ غلط ہے۔ میں یہ آپ کے پاس بیٹھا ہوا ہوں یہ اعلیحضرت کا ''رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ'' فیضان کیا ہے۔

عزیزو، دوستو! جانتے ہیں کہ اعلیحضرت نے کیا فرمایا ہے؟ کہ ''سنیت سے سب کی کھٹکے آنکھ میں'' اعلیحضرت امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان ''رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ'' فرماتے ہیں کہ میں سنی ہوں اس لئے سب کی آنکھ میں کھٹکتا ہوں۔ اعلیحضرت امامِ اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان ''رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ'' کوئی معمولی آدمی نہیں تھے، معمولی پیر نہیں تھے بلکہ بہت بڑے شاعر تھے۔ لیکن ''گل تھا کیا ہوگئے خار ہم'' میں گل تھا لیکن لوگوں نے خار بنادیا۔ یہ اعلیحضرت امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان ''رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ''

فرماتے ہیں۔ میں تو اُن کے غلاموں کے غلاموں کا بھی غلام۔

ٹھیک ہو نامِ رضا تم پہ کروڑوں درود     کام وہ لے لیجئے تم کو جو راضی کرے

عزیزو، دوستو! یہ مسئلہ بھی میں آپ کو بتاؤں گا کہ مجھے کس کس دور سے گزرنا پڑا۔ قبرستان میں جو مسجد کے سامنے ہے جہاں ہندو بھی ہیں مسلمان بھی ہیں پہلے یہ دستور تھا کہ میت کو دفن کر کے جب یہ دروازے پر آتے تو دعا کرتے۔ میں نے کہا کہ دروازے پر دعا کس کی کرتے ہو؟ وہ سامنے تو سب ہندو ہیں۔ کہتے ہیں مولانا یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں؟ بھائی یہ تو سب ہندو ہیں تو تم دعا کس کیلئے کرتے ہو؟ مولانا پہلے تو لوگ اسی طرح دعا کرتے تھے۔ میں نے کہا پہلے کے لوگ کیا کرتے تھے میں نہیں جانتا، لیکن جو کچھ میں کہتا ہوں وہ دیکھو کہ یہ صحیح ہے یا غلط؟ دعا کرتے مسلمانوں کیلئے ہو اور سامنے قبر ہے ہندوؤں کی۔ جہاں جہاں مسلک کیخلاف کوئی بات ہوئی میرا امام اپنے فیضان کیساتھ وہاں سامنے آیا۔ جمعے میں آپ دیکھتے ہیں کہ ممبر پر جب خطیب بیٹھتا ہے تو اذان بالکل دروازے کے سامنے ہوتی ہے۔ یہ کیوں؟ یہ سرکارِ مدینہ، احمدِ مجتبیٰ، حضرتِ محمدِ مصطفیٰ ﷺ کی سنت ہے۔ اعلیحضرت امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان ''رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ'' نے اس سنت کو زندہ کیا۔ وہ مجدد ہیں اور مجدد وہی ہوتا کہ جو سرکارِ مدینہ ﷺ سنت ختم کردی گئی اسے زندہ کرتا ہے۔

## عیدگاہ کیلئے زمین

عزیزو، دوستو! سنی رضوی سوسائٹی کی کچھ باتیں میں نے آپ کو بتانی ہیں سنیت کے بہت کام ہو رہے ہیں اس کو اب کسی کی ضرورت نہیں ہے، اس کو غوثِ پاک

''رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ'' کی ضرورت ہے، اس کو اعلیحضرت ''رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ'' کی ضرورت ہے، اور دونوں کی ہے سنی رضوی سوسائٹی ہمارا کام، سب کچھ سامنے ہے، سنیت کی غذا ہے۔ ایک بات اور میں آپ سے عرض کرتا چلوں اگرچہ کہ بہت وقت ہو گیا ہے۔ عیدگاہ کیلئے زمین حاصل کرنے کی میں نے کوشش کی، اُس زمانے میں عیدگاہ کیلئے جو زمین دے سکتے تھے وہ نہیں دے سکے، مقدر کی بات ہے۔ اگر کوئی کر دیتے تو قیامت تک اس کو ثواب ملتا، لیکن ٹھیک ہے۔ ثواب بھی تو اگر اللہ دے۔ خود بخود تو نہیں ملتا۔ زمانہ بدلتا گیا، بدلتا گیا، بدلتا گیا، ایک وقت ایسا آیا کہ اتفاق سے آپ جانتے ہیں کہ جس ملک میں ہم رہتے ہیں اس ملک میں ہندوؤں کی اکثریت ہے اور کسی کی بھی اکثریت ہو لیکن الحمدللہ مسلمان امن پسند قوم ہے۔ اُس شخص سے اُس پرائم منسٹر سے میری بات ہوئی تھی میں نے اس سے کہا کہ تم سارے مورشش میں قدم قدم پر مندر بنا دو ہمیں اُس سے کوئی دلچسپی نہیں۔ لیکن مسلمان ہونے کے ناطے معاشرے میں ہمارا بھی حق ہے اور میری ڈیمانڈ یہ ہے کہ مورشش میں ایک عیدگاہ ہو جائے۔

## وزیر اعظم نے زمین دے دی

میرے عزیزو۔ دوستو! کام وہاں آپ کر سکتے ہیں جہاں آپ کے گھر والے آپ کے ساتھ ہوں، گھر میں اگر فیل ہو جاؤ تو اور بات ہے۔ میں نے جس ماحول میں بہت صبر سے کام لیا گھر والوں کی فیور بھی تھی۔ اُس نے کہا کہ مولانا ہمیں معلوم ہے کہ مسلمان نہیں چاہتے کہ عیدگاہ بنے ایک غیر مسلم کہہ رہا ہے کہ یہ نہیں چاہتے۔ لیکن اللہ کا شکر ہے کہ اس کے فوراً ایک بات کی۔ تو میں نے اُس سے کہا کہ اچھا آپ

کے بھی تو مشن ہیں، آپ کے منسٹر ہیں اپوزیشن ہے تو آپ کیا کہیں گے؟ تو وہ سوچ میں پڑ گیا کہ اپوزیشن تو ہے۔ آپ کہتے ہیں کہ میں حق پر ہوں اور صحیح ہوں تو لوگ اپوزیشن میں ہیں آپ کی۔ تھوڑی دیر کے بعد اُس پرائم منسٹر نے کہا کہ مولانا کوئی چاہے یا نا چاہے لیکن میں ضرور آپ کو دوں گا۔ اب میں اُس کے منہ کو دیکھنے لگا۔ میں آپ کو زمین دوں گا دو بجے آنا۔

## سنیوں کی دو خوبیاں

قادریو، رضویو، سنی رضوی سوسائٹی والو! تمہارے اندر دو خوبیاں ہیں۔ ایک تو یہ ہیکہ آپ لوگ جھوٹ نہیں بولتے، سچ بولتے ہیں۔ اور دوسری وجہ یہ ہے کہ علماء جانتے ہیں، میں نہیں جانتا کہ آپ کے اندر پولیٹکس (سیاست) نہیں ہے۔ تو میں یہ سمجھتا ہوں کہ عیدگاہ جو آپ مانگ رہے ہیں اس میں تو پولیٹکس (سیاست) ہے ہی نہیں۔ اور سچ مانگ رہے ہیں کہ آپ کے نبی نے کہا ہے کہ عیدگاہ، تو جب آپ کے پیغمبر نے کہا ہے کہ عیدگاہ تو پھر میں کیوں نہ کہوں کہ عیدگاہ۔ یہ کون کہہ رہا ہے؟ وہ کہہ رہا ہے جو مسلمان نہیں ہے۔ دیکھو عیدگاہ بھی ساتھ ہے۔ اور دو ملین سے بھی زیادہ پیسہ اُس پر خرچ ہوا ہے آپ کے سامنے۔

## قبرستان کی پہلی قبر

میرے عزیزو، میرے دوستو! مسجد، مدرسہ، خانقاہ، عیدگاہ یہ سب کچھ ملا بس ایک قبرستان رہ گیا۔ مولانا ایوب رضوی ”رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ“ نے جاتے جاتے کرامت بھی دکھا دی، مولانا خود چاہتے تھے کہ وہ زمین کو خریدیں، لیکن اُس وقت موقع نہ ملا تو دنیا

سے جاتے ہی مل گئی۔

میرے دوستو! ابھی پچھلے دنوں سوسائٹی کے چیئرمین حاجی ابراہیم پر اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں، میرے ساتھ بہت سے لوگ آئے اور چلے گئے، بدل گئے، چینج ہو گئے لیکن حاجی ابراہیم 1965ء سے جو کچھ میں نے کہہ دیا قبول ہے۔

عزیزو، دوستو! مولانا ایوب رضوی ''رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ'' عجیب بزرگ آدمی ہیں، جب تک آپ زندہ تھے سنی رضوی سوسائٹی کی حفاظت تنہا آپ کرتے تھے۔ دنیا سے جانے کے بعد بھی قبرستان میں تنہا رہ گئے تھے۔

## اعلحضرت سے نسبت

عزیزو، دوستو! آپ سمجھ رہے ہیں کہ اعلیحضرت امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان ''رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ'' کی کرامت نے کہاں سے کہاں تک پہنچایا۔ میرا مزاج یہ ہے کہ میں یہ نہیں دیکھتا کہ یہ کون ہے؟ یہ دوست ہے، دشمن ہے کہ اس سے مجھ پرواہ نہیں۔ میں یہ دیکھتا ہوں کہ اعلیحضرت امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان ''رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ'' سے اس کا رشتہ کیا ہے؟ سنی ہے یا نہیں؟ اگر یہ سنی ہے تو ہمارے سر کا تاج ہے، نہیں تو پھر وہ دیکھے۔ میرے دل میں ہے کہ ہمیں کسی سے مخالفت بھی نہیں کرنی۔ ہماری دشمنی ﴿اَلْحُبُّ فِی اللّٰہِ وَالْبُغْضُ فِی اللّٰہِ﴾ ہے۔ اللہ اور اُس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے دوستی۔ میرے عزیزو، دوستو! یہ بغض بھی اسی لئے ہے کہ اِس میں پہچانا جاتا ہے کہ سنی رضوی کون ہے؟

میرے عزیزو، دوستو! اللہ تعالیٰ آپ سب کو، ہم سب کو سنی رکھے۔ اور مسجد

، مدرسہ، خانقاہ وعیدگاہ کو آباد رکھے۔ اٰمین۔ اور اس کو آباد رکھنے والے بھی کوئی باہر سے نہیں ہیں بلکہ آپ ہیں، آپ کی اولاد، آپ کی آنے والی نسل اس کو آباد رکھے گی۔ کوشش کریں کہ یہ سلسلہ قائم رہے۔ مسجد بھی قائم رہے، مدرسہ بھی قائم رہے، خانقاہ بھی قائم رہے۔ اور جب تک یہ قائم رہا آپ بھی قائم رہیں گے اور آپ کی اولاد بھی قائم رہے گی۔

## ﴿ساؤتھ افریقہ کے لوگ﴾

مجھ سے ساؤتھ افریقہ میں لوگ کہتے کہ آپ صرف اعلیحضرت امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان ''رحمۃ اللہ تعالی علیہ'' کی بات کرتے ہیں؟ چار خلیفہ ''رضی اللہ تعالیٰ عنہم'' ہیں ان کی بھی بات کیجئے، خواجہ غریب نواز ''رحمۃ اللہ تعالی علیہ'' ہیں، داتا گنج بخش علی ہجویری ''رحمۃ اللہ تعالی علیہ'' ہیں، بابا فریدالدین گنجِ شکر ''رحمۃ اللہ تعالی علیہ'' ہیں، آپ کسی کی بات نہیں کرتے صرف اعلیحضرت امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان ''رحمۃ اللہ تعالی علیہ'' کی بات کرتے ہیں۔ میں نے کہا کہ میں اعلیحضرت کی بھی بات کرتا ہوں اور سب کی بھی کرتا ہوں۔ لیکن میں اعلیحضرت امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان ''رحمۃ اللہ تعالی علیہ'' کی بات کیوں کرتا ہوں؟ سنو! جس گھر نے آپ کو رضوی کہا ہے وہاں خواجہ غریبِ نواز ''رحمۃ اللہ تعالی علیہ'' کا فیضان ہے، بابا فریدالدین ''رحمۃ اللہ تعالی علیہ'' کا بھی فیضان ہے، داتا علی ہجویری ''رحمۃ اللہ تعالی علیہ'' کا بھی فیضان ہے، صحابہ ''علیہم الرضوان'' کا بھی فیضان ہوگا، اہلبیتِ اطہار ''علیہم الرضوان'' کا بھی فیضان ہوگا اور جس گھر میں یہ رضوی نظر نہیں آئے گا تو کوئی مزہ نہیں ہوگا۔ اعلیحضرت امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان ''رحمۃ اللہ تعالی علیہ'' کے نام

سے سب نام ملتے ہیں، اعلیحضرت امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان ''رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ'' کے کام سے سب کام بنتے ہیں۔تو یہ بات ساؤتھ افریقہ والوں کو بھی سمجھ آئی کہ سب کا نام لینا بھی ٹھیک لیکن فقط اعلیحضرت (امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان ''رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ'') کا نام۔

## ﴿اعلحضرت خواجہ صاحب کے مزار پر﴾

ایک واقعہ اور سناتا ہوں کہ اعلیحضرت (امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان ''رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ'') کا عرس مبارک ہے۔اعلیحضرت (امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان ''رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ'') شریف گئے۔میرے دوستو ہم نے ایک کے دامن کو تھاما ہے، چینج ہونے والوں میں، اِدھر اُدھر ہونیوالے میں نہیں ہیں۔خواجہ غریبِ نواز ''رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ'' کے مزار پر اعلحضرت الشاہ امام احمد رضا خان ''رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ'' نے ''یا غوثِ اعظم، یا غوثِ اعظم، یا غوثِ اعظم دستگیر ''رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ'''' کرنا شروع کردیا۔وہاں جو لوگ تھے کہنے لگے کہ عجیب بزرگ ہیں کہ ساری دنیا ''یا خواجہ، یا خواجہ ''رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ'''' کہتی ہے اور یہ یا غوثِ اعظم ''رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ'' کہہ رہے ہیں۔اعلیحضرت (امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان ''رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ'') کے مرید سید حسین قادری رضوی وہاں موجود تھے تو انہوں نے کہا کہ حضرت یہ لوگ ایسی بات کرتے ہیں میں تو کہتا ہوں کہ حضرت کی دستار بندی بھی ہونی چاہئے۔اعلیحضرت (امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان ''رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ'') نے فرمایا کہ ٹھیک ہے میں دستار بندی کا قائل ہوں کرو، دستار بندی تبرک ہے خواجہ غریبِ نواز کا، اعلحضرت ''رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ'' گئے دستار بندی بھی ہوئی، دعا

بھی ہوئی۔اور پھر کہا کہ ''یا غوثِ اعظم دستگیر ''رحمۃ اللہ تعالی علیہ'' ''۔سارے مجاور کہنے لگے کہ یہ بار بار صرف یا غوثِ اعظم ''رحمۃ اللہ تعالی علیہ'' کا نام لیتے ہیں۔اُس اکیلے مرید نے کیا جواب دیا؟ فرمایا کہ سنو! میرا پیر یہاں خواجہ غریب نواز کے پاس آیا ہے وہ کسی کا بن کرآیا ہے۔وہ کسی کی بارگاہ سے آیا ہے، وہ باوفا ہے وہ بے وفانہیں ہے۔اُس کے ہاتھ میں ایک پیر کا دامن ہے اُس نے یا غوثِ اعظم ''رحمۃ اللہ تعالی علیہ'' کہہ کر خواجہ ''رحمۃ اللہ تعالی علیہ'' صاحب سے عرض کیا کہ میں آپ کے پاس آیا ہوں غوثِ پاک ''رحمۃ اللہ تعالی علیہ'' کا غلام بن کر تم کو جو کچھ نہیں ملتا میرے پیر کو یہاں سب کچھ ملا۔کہ خواجہ غریبِ نواز ''رحمۃ اللہ تعالی علیہ'' نے دیکھا کہ یہ تو غوثِ اعظم ''رحمۃ اللہ تعالی علیہ'' کا غلام ہے۔اعلیحضرت ''رحمۃ اللہ تعالی علیہ'' نے یہ ثابت کیا کہ جو بھی مانگو ملے گا لیکن ''رضا تجھ سے ہے، تیرا سائل ہے یا غوث ''رحمۃ اللہ تعالی علیہ'' '' وہ مکہ جائے ، مدینہ جائے لیکن ''رضا تجھ سے ہے، تیرا سائل ہے یا غوث ''رحمۃ اللہ تعالی علیہ'' ''۔تم بھی باوفا ہو جاؤ تو اِنْ شَآءَ اللّٰہ آسمان بھی تمہارا، زمین بھی تمہاری۔اللہ کریم ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔

امین بجاہ النبی الامین ﷺ

# کلامِ خوشتر رحمۃ اللہ علیہ

پھر شور ہے عالم میں ماہِ رمضاں آیا
بخشش کی گھڑی آئی رحمت کا سماں آیا

پھر دل نے پکارا ہے وہ ماہِ کرم چمکا
پھر جان یہ کہتی ہے وہ نیر جاں آیا

یہ موسم گل کب تک کچھ سمجھے چمن والو
لے لو مزے گلشن کے وہ عہدِ خزاں آیا

پھر تشنہ وہاں میکش دوڑے سوئے میخانہ
پھر جام بکف دیکھو وہ پیر مغاں آیا

صدقہ یہ رضا کا ہے سب کام بھلے ہوں گے
وہ اچھے میاں پیارا اچھوں کا میاں آیا

مومن ہے وہی خوشتر غازی ہے نمازی ہے
جو مردِ خدا سن کر مسجد میں اذاں آیا


## مکتبہ دارالرضا

عالمی روحانی مرکز دارالرضا انٹرنیشنل

بستی شہنی والی، وارڈ نمبر 7، پرانا چنیوٹ روڈ، جھنگ سٹی

TEL: +92 300 6504263, +44 778 9699501

www.darulraza.com, Email: darulraza@gmail.com